مشن

"ایونجلائزیشن ۲۰۰۰ء" میں توسیع

"ایونجلائزیشن (اشاعت مسیحیت) ۲۰۰۰ء" کیتھولک چرچ کی جانب سے رواں صدی کے گزرتے ہوئے عشرے کو بطور "عشرۂ تبشیر" منانے کی عالمگیر کوشش ہے۔ "ایونجلائزیشن ۲۰۰۰ء" کی داغ بیل پادری ٹام فوریسٹ نے اپنے رفقائے کار کے تعاون سے ڈالی ہے۔ پادی ٹام فوریسٹ نے پوپ جان پال دوم کے "پاپائی فرمان بابت مشن" کی تیاری میں حصّہ لیا ہے۔ "ایونجلائزیشن ۲۰۰۰ء" چار انداز کی سرگرمیوں کے ذریعے حصولِ مقصد کے لیے کوشاں ہے۔

اولاً یہ تنظیم، اپنی ایک دوسری رفیق تنظیم کے توسط سے تبشیری اسکول قائم کرتی ہے۔ ان اسکولوں کا مقصد یہ ہے کہ عام کیتھولک آبادی کو اس طرح تیار کیا جائے کہ وہ چرچ آنے والوں اور چرچ نہ آنے والوں دونوں طرح کے لوگوں کے سامنے مسیحیت کا پیغام موثر طور پر پیش کر سکے۔

ثانیاً یہ تنظیم ایک عالمگیر مہم کی سرپرستی کر رہی ہے جس کے تحت لوگوں کو آمادہ کیا جاتا ہے کہ وہ شعوری طور پر عالمگیر اشاعت مسیحیت کے لیے دُعا مانگا کریں۔

ثالثاً یہ تنظیم پادریوں کے لیے ایسے تربیتی کورسوں کا اہتمام کرتی ہے کہ جو اُنھیں نیا جذبہ اور حوصلہ دیتے ہیں تاکہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں واپس جا کر زیادہ ارتکازِ مقصد کے ساتھ کام کر سکیں۔ ۱۹۹۰ء میں "ایونجلائزیشن ۲۰۰۰ء" کے تحت اسی قسم کے ایک کورس میں ۱۳۰ ملکوں کے پانچ ہزار پادریوں نے شرکت کی تھی۔ رابعاً یہ تنظیم پانچ مختلف زبانوں میں جرائد شائع کرتی ہے تاکہ کیتھولک چرچ کے تمام حصّے اشاعتِ مسیحیت کی سرگرمیوں سے باخبر رہیں۔

مسلمانوں کے لیے مشن

"فار ایسٹ براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن" نے شمالی افریقہ کے لیے نشریات شروع کر دی ہیں۔

(تنظیم برائے نشریات مشرق بعید) "Far Esat Broadcasting Association"

جو FEBA (فیبا) کے مخفف نام سے پہچانی جاتی ہے، اپنی تبشیری نشریات کے لیے معروف ہے۔ اب اس تنظیم نے جنوبی یورپ میں قائم ریڈیو اسٹیشنوں کے ذریعے اپنی نشریات کا دائرہ شمالی افریقہ تک پھیلا دیا ہے۔ ریڈیو اسٹیشنوں کے نئے نظام سے "فیبا ریڈیو" کے لیے کروڑوں مسلمانوں سے رابطہ ممکن ہو گیا ہے جو اس سے پہلے سیشلز کی نشریات کا ہدف تھے۔ سیشلز کا نشریاتی مرکز ایشیا کے مشرقی ممالک کی مسلمان آبادی کے لیے کام کرتا ہے۔

شمالی افریقہ کے لیے نشریات کے آغاز کے فوراً بعد فیبا ریڈیو کے ایک کارکن نے، جو ان نشریات کی تیاری میں شامل ہے، اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ شمالی افریقہ کا دورہ کیا۔ "کرسچن ہیرلڈ" کی شائع کردہ رپورٹ کے مطابق اس کارکن نے بتایا ہے کہ "لوگوں کا رویّہ دوستانہ ہے۔ ہم نے کچھ لوگوں بالخصوص دوکانداروں سے بات چیت کی۔ وہ ہماری نشریات کے بارے میں جاننے کے خواہش مند تھے۔" رپورٹ میں مزید لکھا گیا ہے کہ "فیبا ریڈیو" کی ٹیم نے اپنے دورے میں ایک جگہ دیکھا کہ سہ پہر کی فیبا نشریات پانچ چھ افراد سن رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق عربی زبان بولنے والے ممالک کے سامعین کی جانب سے "فیبا ریڈیو" کو خطوط موصول ہو رہے ہیں اور تمام خطوط کے جواب دیے جاتے ہیں۔

مکالمہ

مسیحی - مسلم مکالمہ کانفرنس (فلپائن - ۱۱ تا ۲۱ فروری ۱۹۹۵)

فلپائن کے شہر منیلا اور کاگیان دی رو میں ۱۱ تا ۲۱ فروری مسیحی - مسلم مکالمہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں آسٹریلیا، بنگلہ دیش، پاکستان، تھائی لینڈ، جاپان، فلپائن اور ملائشیا کے ۲۸ مسیحی ماہرین نے شرکت کی۔ "اس کانفرنس کا مقصد کا مسیحی - مسلم ڈائیلاگ کی رسالت میں کام کرنے والے مسیحیوں کے درمیان تبادلۂ خیال کرنا تھا۔ نیز اس راہ میں حائل مشکلات کا جائزہ لینا، اس سلسلے میں کی جانے والی کوششوں اور ڈائیلاگ کے فروغ اور اس کے استحکام کے لیے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنا شامل تھا۔"

"کاتھولک نقیب" کی رپورٹ کے مطابق کانفرنس میں پیش کردہ رپورٹوں اور گفتگوؤں سے یہ بات سامنے آئی کہ موجودہ دور میں دنیا بڑی تیزی سے بدل رہی ہے۔ "سیاسی اتار چڑھاؤ اور ثقافتی اقدار میں عدم دلچسپی، خاص طور پر مذہبی بنیاد پرستی و انتہا پسندی اور مذہب کے نام پر دہشت گردی ہم سب